بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل و دوئم

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیب اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنف دوسو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد دوئم

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیبؒ اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعا گو

احقر الزمن سید ظفر حسن نقوی
مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ۔۔۔۔۔۔ ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع ۔۔۔۔۔۔ قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت ۔۔۔۔۔۔ سید شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت ۔۔۔۔۔۔ دسمبر ۲۰۰۲ء　　بار سوم

ہدیہ ۔۔۔۔۔۔ (۲۱۰) دو سو دس روپے

رسولؐ اللہ کو خدا نے کافۃ الناس کی طرف بھیجا۔ علیؑ تمام خلق کے امام ہیں۔

نبی اکرم عناصر تھے۔ علیؑ ان کے جز تھے۔

نبی کے متعلق ہے هُوَ اُذُنٌ (سورہ التوبہ ۹/۶۱) علیؑ کے لیے ہے وَتَعِيَهَا اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ (سورہ الحاقہ ۶۹/۱۲)

نبی نے فرمایا أنا خاتم الأنبياء وأنت یاعلي خاتم الأولياء.

نبی نے فرمایا پانچ چیزیں خدا نے مجھ کو دیں پانچ علیؑ کو۔

۱۔ جوامع الکلم مجھے دیا جوامع الکلام علی کو ۲۔ مجھے کوثر دیا۔ علی کو سلسبیل۔

۳۔ مجھے نبی بنایا علی کو وصی ۴۔ مجھے وحی دی۔ علی کو الہام

۵۔ مجھے معراج ملی۔ علیؑ کے لیے ابواب سماوات کھولے گئے۔

رسولؐ اللہ نے فرمایا علیؑ کے بارے میں نو باتیں ہیں تین دنیا میں تین آخرت میں دو کی مجھے ان سے امید ایک کے بارے میں خوف۔ دنیا کی تین یہ ہیں وہ میری شرمگاہ کے ساتر ہیں دوسرے اہل میں میرے امر کو قائم کرنے والے ہیں تیسرے میرے وصی ہیں۔ آخرت سے متعلق تین یہ ہیں مجھے روز قیامت لواء الحمد دیا جائے گا میں وہ علیؑ کو دوں گا دوسرے مقام شفاعت میں میں ان پر اعتماد کروں گا۔ تیسرے مفاتیح میں وہ میرے مددگار ہوں گے۔ جن دو میں ان سے امید رکھتا ہوں وہ میرے بعد نہ گمراہ ہوں گے نہ کافر اور جس بات کا خوف ہے وہ یہ ہے کہ قریش میرے بعد ان سے غدر کریں گے۔

خرکوشی نے شرف المصطفےٰ میں اور ابوالحسن بن مہرویہ قزوینی نے یہ روایت کی ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا تم کو تین چیزیں ایسی ملی ہیں کہ مجھے نہیں ملیں تم کو جیسا خسر ملا تم کو فاطمہؑ جیسی بی بی ملی۔ تم کو حسنؑ و حسینؑ جیسے فرزند ملے۔

حضرت علیؑ کی مساوات تمام انبیاء سے

اللہ نے سات آدمیوں کو ملک دیا ہے۔ ملک التدبیر یوسف کو دیا۔ ملک حکم و نبوت ابراہیم کو فَقَدْ اٰتَيْنَا اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا (سورہ النساء ۴/۵۴) ملک عزت و قدرت و قوت داؤد کو۔ ملک ریاست طالوت کو قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا (سورہ البقرہ ۲/۲۴۷)۔ کنوز ذوالقرنین کو اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ (سورہ الکہف ۱۸/۸۴) ملک دنیا سلیمان کو رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا (سورہ ص ۳۸/۳۵) ملک آخرت علیؑ کو وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا (سورہ الدہر ۷۶/۲۰)۔